

سنائپر مین اُور

عبدالبر راجپوت کی
طرف سے -

سنائپر مین اُور ایک گیارہ سال پرانی ایجنسی ہے۔ اس کی پانچ برانچس مندرجہ شہروں میں بن چکی ہیں:-

لاہور - شاہی قلعہ کہ تہ خانے کے نیچے

کراچی - بحراء عرب کے ساحل کے نیچے

پیرس - ایفل ٹاور کے نیچے

لندن - ٹاور آف لندن کے نیچے

نیویارک - سٹیچو آف لبرٹی کے نیچے

کون ہے جس نے سوپر مین کو انسان بنایا، اسے لڑنا سکھایا وہ کوئی اور نہیں وہ ہے سنائپر مین۔

سنائپر مین اُور قسط نمبر ایک: سنائپر لیگ میں شمولیت۔

"تمہیں دون آیا کو آزاد کروانا ہوگا۔"

"لیکن سر وہ تو بہت جذباتی ہے جلد پکڑا جائے گا اور اگر اس نے ہو سکتا ہے کہ وہ مجھے دیکھ لے اور مجھ پر ہی گولی چلا دے۔"

"تم بس احتیاط کرو اور میرا کام کرو۔"

"یس سر کپتان سر"

پیچھے کھڑے ویلن کے دو نالائق ساتھیوں نے کہا۔

اصل میں یہ چار لوگ بات کر رہے تھے۔



ٹی وی "اور کل رات ڈون آیا فرار ہو گیا، معلوم ہوا کہ ڈون آیا کہ پاس بم تھا، ہماری پولیس اتنی کمزور ہے کہ مجرم کی چیکنگ نہ کی اب آتے ہیں موسم کی"

"اسلام وعلیکم واصف آپ کی ڈیبی اور ٹیسٹ کے ہساب سے ہم آپ کو سنائپر مین اُور لیگ میں شامل کرتے ہیں کونگرا جولیشن آپ پاس ہیں اب آپ مینیجر کے کمرے میں جائیں وہ آپ کو فائل اور دیگر معلومات دیں گے۔"

واصف "جی شکریا کمرہ کہاں ہے؟"

"آگے سے بائیں لیں پھر بائیں لیں آپ کو مینیجر کا کمرہ دکھ جائے گا وہی آپ کو کام دیں گے"

آصف نے مینیجر کے اسسٹنٹ کو شکریا کہا اور مینیجر کے آفس چلا گیا۔

"مے آئی کم ان سر"

"یس"

واصف اندر آکر ایک کرسی پر بیٹھ گیا۔

"تو آپ ہی وہ نئے ایجنٹ ہیں"

"جی سر"

"تو آج سے آپ ایجینٹ ڈونکی ہیں"

"سر مزاق نہ کریں"

"میں مزاق نہیں کر رہا یہاں جانوروں کے نام ہی ایجینٹس کے نام ہیں اس کے علاوہ تمہیں یہ کٹ دی جاتی ہے جس میں ایجینٹس کے لیے چیزیں ہیں تمہارا مشن ہے ڈون آیا کو ڈھونڈ کر ایجینٹ ویکسین کو انفارم کرنا ہے۔"

"سر اس کے بعد کیا کرنا ہے؟ کیا آپ مجھے ڈون آیا کو پکڑنے کا حکم نہیں دے سکتے کیا؟"

"نہیں یہ ایجینٹ ویکسین کا کام ہے۔"

"سر پر آپ مجھے ایک موقع تو دیں ویسے بھی میں نے اچھے نمبر سے پاس ہوا ہوں"، "تمہیں جو حکم ملا ہے تم وہی کرو اب جاؤ بارہا بننے سے پہلے یہ کام کرو اور ہماری سیٹلائٹ نے ڈون آیا کو بینک آف پنجاب --- جاتے دیکھا ہے اگر ملے تو ایجینٹ ویکسین کو بتا دینا وہ تمہارے ساتھ ہی ہو۔۔۔"

"جی سر میں سمجھ گیا" واصف نے بات کاٹتے ہوئے کہا۔



"یہ میں نے نکالا اس کے اکاؤنٹ سے پیسا اب ڈون آیا ڈون آیا ڈون آیا ڈون آیا ڈون آیا نے ہستے ہوئے کہا۔

واصف اب ایجنسی کے ایک خریدے ہوئے گھر سے ڈون آیا کو دیکھ رہا تھا۔" ویکسین ویکسین وہ رہا ڈون آیا اسے جلد ہی اسے سرینج شوت کرو"

"تنگ مت کرو ویڈیو دیکھنے دو" ایک لڑکے یعنی ایجینٹ ویکسین نے کہا ۔

{حاتم آگیا حاتم! فیروز سنز کی طرف سے آتا ہے سیریز حاتم طائی جسے اے حمید نے لکھا ہے اس کے ساتھ پارٹ چھپ چکی ہیں:

حاتم طائی لاہور میں ، حاتم طائی دلی میں ، حاتم طائی پیرس میں

حاتم طائی لبنان میں ، حاتم طائی لندن میں ، حاتم طائی افریقہ میں

حاتم طائی اسرائیل میں ، تو ابھی خرید کر حاتم طائی کے ایڈوینچر کو پڑھیں}

واصف"تم کچھ کرو گے یا نہیں"

"اتنا ہی ہے تو تم خود کیوں نہیں کرتے"

"تھیک ہے" یہ کہتے ہی اس نے ڈون آیا پر سرینج کا حملہ کر دیا پر نشانہ چوک گیا۔

"کون ڈون آیا پر حملہ کرتا ہے؟" ڈون آیا نے بھاگتے ہوئے کہا۔

اب واصف نیچے آگیا اور پھر ڈون آیا پر سرینج کا حملہ کر دیا اور اس بار سیدھا اس کے بازو پر لگی۔

"میں ہوں ڈون...." ڈون آیا نے بیہوش ہوتے ہوئے کہا۔

"ایجینٹ بھولو، جلد ہی اپنیوین لے کر آؤ ڈون آیا پکڑا گیا ہے اس سے کچھ سوالات کرنے ہیں" واصف نے کہا۔

"جی پر ہی کام تو ویکسین کا ہے"، "ویکسین کو ڈون آیا کے ساتھی اتھا لے گئے ہیں"

"تو آپ نے کیا کیا؟"

"وہ جلد ہی آجائے گا"

پھر ایجینٹ بھولو نے ڈون آیا کو وین میں چھپا دیا اور اسے ایجینٹس سیکریٹریٹ لے گئے۔
"ایجینٹ گدھے ایجینٹ گدھے کہاں ہو تم" مینیجر نے کہا۔
"یس سر۔"

"یس سر کے بچے یہ تم نے کیا کیا ہے۔"

"سر ویکسین اپنی ویڈیو میں مصروف تھے"
"تو۔۔۔"

"رک جاؤ مینیجر" یہ ایجنسی کے بگ بوس یعنی افسر راحیل نے کہا۔

"ادب سر" مینیجر نے فوجی کی طرح سیدھا کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

"تمہیں کوئی حق نہیں کسی کو اس طرح بلانے کا، ویکسین تو موبائل کا شکار ہوا ہوا ہے، تم اب سے معمولی ایجنٹ ہو اور اب سے سب ایجینٹس کے نام کسی اور پیٹرن میں ہوں گے، یعنی ل1 = لاہور 1۔ اور سب کو اس کی اتلا ہو گئی ہے۔"

"ایجینٹ 1 یعنی ایجینٹ واصف اب سے تم ہو مینیجر، میں نہ آپ کہ کام سے متاثر ہوا ہوں بلکہ آپ نے جس طرح ڈون آیا کو پہلے دن پکڑا اور چلاکی سے اسے یہاں لائے وہ بہترین تھا۔"
"شکریا سر"

"آب میں چاہتا ہوں کہ آپ ڈون آیا سے اس کے تکھانے کے بارے میں پوچھ گچھ کرو اور اس سے پوچھنا کہ وہ کیسے فرار ہوا"

"یس سر پر میں صرف مینیجر نہیں بلکہ ایک ایجینٹ کی طرح کام کروں"
"میں آپ کے فاصلے کی پاسداری کرتا ہوں۔"



تھوڑی دیر بعد واصف نے ایجینٹ ل3 کو بلایا اور ڈون آیا سے سوالات کرنے کے لیے کچھ اور ایجینٹس کو بلایا۔ "ڈون آیا جلدی بتاؤ تم کیسے فرار ہوئے؟"
"ڈون آیا تم کو کچھ نہیں بتاتا"

"بتاتا تو تو ہی ہے اب جلدی بتاؤ ورنہ پھر"
"نہیں"

"ل2 چلو" واصف نے کہا۔

پھر ل2 نے اس کو گد گڈی کرنا شروع کر دیا۔

"ہا ہا ہا ہی ہی ہو ہو ہو اچھا اچھا بابا رحمت اللہ"
"تو اب بتاؤ"

"تھیک ہے پر میری ایک شرط ہے"

"ل2" واصف نے کہا۔

"نہیں نہیں بھائی بتاتا ہوں۔"

”جب میں سو رہا تھا تو کسی نے میری نیند خراب کر دی، پتا چلا کہ ہم بجا ہے جس سے ڈون آیا کی جیل کی دیوار ٹوٹ پھوٹ ہوگی“

”کون تھا وہ“ واصف نے پوچھا۔

”معلوم نہیں پر اس نے ڈون آیا کی پیت پر مارا“

”اور کچھ معلوم ہے“ ل3 نے پوچھا۔

”نہیں ڈون آیا کو بس بھاگنا تھا، اس کا منہ گورا تھا زیادہ نہ دکھنے کو آیا، پیچھے دو لوگ ہنس رہے تھے پھر مجھے پستول دے کر بھاگ گئے“

”میں نے اس پر دو گولیاں چلائیں پر وہ بھاگ گئے تو میں بھی بھاگ گیا“ ڈون آیا نے تفصیل بیان کر دی۔

”تھیک ہے ساری باتوں کی رکورڈینگ افسر کو بھیج دو“ واصف نے کہا۔

”یس سر پر اب ان لوگوں کا کیا کریں جن کا ڈون آیا نے بتایا ہے“ ل2 نے پوچھا۔

”اگر وہ ڈون آیا کہ ساتھی ہیں تو ڈون آیا انہیں پہچان لیتا“ واصف نے کہا۔

”تو اب کیا کرنا چاہیے“ ل3 نے پوچھا۔

”سر مجھے خبر ملی ہے کہ چارلی چارلس ہیکر بھاگ گیا ہے بالکل ڈون آیا کی طرح“ ل21 نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے ایک ہی سانس میں کہادیا۔

”مجھے ان میں کوئی کونیکشن لگتا ہے“ واصف نے کہا۔

”ویسے ایجینٹ ویکسین یعنی ایجینٹ ل7 کہاں ہے؟“ ایجینٹ ل21 نے کہا۔



”تو ملتے ہیں آگہی ویڈیو میں“ ویکسین کے موبائل نے کہا۔

”ایجینٹ ڈونکی ڈون آیا نظر آیا کیا، ایجینٹ ڈونکی، ایجینٹ ڈونکی“ ویکسین نے کہا۔

﴿ باقی آئندہ ﴾